اپوسٹولک پنیٹنسری کا داخلی فورم اور ساکرامنٹی مہر کی اہمیت پر نوٹ

مجسم ہونے کے ذریعے خدا کے بیٹے نے اپنے آپ کو ایک خاص طرح سے انسان کے ساتھ اپنے آپ کو ملایا ہے۔ اپنی باتوں اور کاموں سے انسان کے اعلیٰ اور نا قابل تسخیر وقار کو روشن کیا ہے۔ اپنے آپ میں موت اور جی اٹھنے سے اس نے گناہ اور موت کے اندھیروں سے گناہ آلودہ انسانیت کو بحال کیا ہے۔ جو بھی اس پر ایمان لاتا ہے وہ اس پر اپنے باپ کا تعلق ظاہر کرتا ہے۔ اُس نے روح القدس کے نزول کے ساتھ (ایمانداروں کی جماعت) جو کہ نبویٔ شاہی کہانت کی طاقت میں حصہ دار ہونے کی بدولت اپنا حقیقی بدن بناتا ہے کیونکہ اس دنیا میں یہ اس کی حضوری اور مشن کی عکاسی کرتا ہے اور ہر دور کے انسانوں کے لئے سچائی کا پرچار کرتا ہے انکو اپنے نور کی روشنی میں رہنمائی کرتا ہے اس کی اجازت دیتا ہے کہ واقعی ان کی زندگی کو تبدیل کرتا ہے۔

انسانی تاریخ میں یہ وقت جو اضطراب کا شکار ہے۔ سائنس کی ترقی جو اخلاقی اور سماجی نشوونما کے ساتھ مطابقت نہیں رکھتی۔ بلکہ ایک حقیقی معاشرتی اور اخلاقی ''زوال'' جو کہ خدا کو فراموش کرتا۔ حتیٰ کہ اس کی مخالفت کرتا ہے جو کہ انسانی اور کلیسائی وجود کے اہم پہلوؤں کو ہر سطح پر پہنچانے اور احترام کرنے سے قاصر ہو جاتا ہے۔ تیکنیکی ترقی انسان کی اخلاقی تربیت کے ساتھ مطابقت نہیں رکھتی پھر یہ بالکل بھی پیش رفت نہیں ہیں بلکہ انسان اور دنیا کے لیے خطرہ ہے مواصلات اور ماس میڈیا نے بہت ترقی کی ہے۔ لیکن سچائی سے محبت اور اسکی تلاش کی ذمہ داری کو انسان اور خدا کے سامنے جھٹلاتا رہا ہے جس کی وجہ سے مواصلات اور اخلاقیات میں بہت بڑا اخلاء پیدا ہو گیا ہے جس کی وجہ سے وہ خدا اور انسان کی مخالفت کرتا ہے خداوند یسوع مسیح اور اس کی کلیسیاء کے خلاف اٹھا کھڑا ہوا ہے۔ ان آخری دہائیوں میں معلومات اور خبروں کے حوالے سے ایک خاص قسم کی ''بھوک'' پھیلی ہوئی ہے یہاں تک کہ اس کی سچائی اور حقیقت کو مواصلات کی دنیا سے جوڑا جاتا ہے چاہے اس کا تصور مشروط ہو یا چاہے اس کی فہم وادارک کو بدل ہی کیوں نہ گیا ہو۔

1:۔ ساکرامنٹی مہر:

حال ہی میں میل ملاپ کے ساکرامنٹ کے بارے میں بات کرتے ہوئے۔ پاپائے اعظم فرانس نے ضروری اور ناقابل تسخیر ساکرامنٹی مہر کی تصدیق کرتے ہوئے کہا۔ ''میل ملاپ کا ساکرامنٹ ایک ایسی صفت ہے جس کو کلیسیائی حکمت نے ہمیشہ اپنی اخلاقی اور قانونی طاقت اور ساکرامنٹی مہر کے ذریعہ محفوظ رکھا ہے۔ اگرچہ جدید سوچ اس کو اکثر سمجھنے سے قاصر ہے لیکن یہ مہر ساکرامنٹ کی روحانیت اور تائب کے ضمیر کی آزادی کے لیے ناگریز ہیں۔ اور تائب کو ہمیشہ یقین ہونا چاہیے کہ اس کی ساکرامنٹ کے دوران بات چیت ہمیشہ رازداری میں رہے گی۔ یہ رازداری تائب کے ضمیر اور خدا کے فضل کے درمیان جس کا ثالثی ضروری طور پر کاہن ہوتا ہے''۔

اعتراف کی ناقابل تسخیر رازداری الٰہی قانون نے ظاہر کی ہے اور یہ ساکرامنٹی ساخت کی بنیاد ہے جو نہ کر کلیسیائی سیاق وسباق اور نہ ہی سول تناظر قبول کرتی ہے۔ درحقیقت میل ملاپ کے ساکرامنٹ کی لطوریائی میں مسیحیت اور کلیسیاء کا جوہر موجود ہے جیسے خدا کا بیٹا ہمیں بچانے کے لیے انسان بنا اور اس ساکرامنٹ کے ذریعے نجات کے منصوبے کو اپنے خادموں کے ذریعے پورا کر لے۔ اس سچائی کو ظاہر کرنے کے لئے کلیسیاء نے ہمیشہ یہ تعلیم دی ہے کہ کاہن اعتراف کے ساکرامنٹ میں خداوند یسوع مسیح کے روپ میں موجود ہوتا ہے یسوع ہمیں اپنی ''میں'' کو استعمال کرنے کی اجازت دیتا ہے ہم یسوع مسیح کی ''میں'' بولتے ہیں یسوع مسیح ہمیں اپنی طرف کھینچتا ہے اور اپنے ساتھ اتحاد کرنے کی اجازت دیتا ہے وہ ہمیں اپنی ''میں'' کے ساتھ متحد کرتا ہے تاکہ اس کے عمل کے ذریعے جو کہ وہ ہمیں اپنی طرف کھینچ کر اور اپنی ''میں'' میں متحد کر کے ایک دائمی اور منفرد کہانت کی تشکیل کرتا ہے۔ اس لیے وہ ہر وقت ایک منفرد کاہن ہے پھر بھی وہ دنیا میں موجود ہے کیونکہ وہ ہمیں اپنی طرف متوجہ کرتا ہے اور اس طرح کاہنانہ مشن کو جاری رکھتا ہے اس کا مطلب ہے کہ ہم مسیح کے خدا کی طرف متوجہ ہو گئے ہیں یہ وہ ہی اس کی ''میں'' کے ساتھ اتحاد ہے جو کہ مخصوصیت کے الفاظ میں ظاہر ہوتا ہے اس کے علاوہ ''میں تجھے معاف کرتا ہوں'' میں بھی کیونکہ ہم میں سے کوئی بھی گناہوں سے معاف نہیں کر سکتا یہ خداوند یسوع مسیح کی ''میں'' ہے جو انسان کو معاف کر سکتی ہے۔

اس رجحان سے حتی کہ کلیسیائی ادارے بھی پاک نہیں ہیں اور مومنین بھی ان جیسی خبروں (سچی یا جھوٹی) کی تلاش میں اپنا قیمتی وقت اور توانائی ضائع کردیتے ہیں یہ سب باتیں انجیل کی بشارت اور مشنری تقاضوں کے لئے بڑی رکاوٹ بنتی ہے۔

یہ بات عاجزی کے ساتھ قبول کرنے کی ضرورت ہے کہ اکثر اوقات ہماری کاہنانہ برداری بھی اس رجحان سے محفوظ نہیں ہے۔ عوامی عدالت کے فیصلے کا مطالبہ اور حتمی عدالت کی حیثیت سے اکثر تمام قسم کی معلومات، حتی کہ نجی اور ذاتی نوعیت کا انکشاف ہوا ہے اور اس طرح انہوں نے کلیسیائی زندگی کو نہیں چھوڑا۔ یہ چیزیں غلط رائے قائم کرنے غیر ضروری طور پر دوسروں کی اچھی ساکھ کو نقصان پہچانے کی طرف لے کر جاتی ہیں۔ اس طرح شخص کو اپنی پرائیوسی کے تحفظ میں رکاوٹ کا باعث بنتی ہے۔ اس تناظر میں ایک خاص پریشانی پر زور دیا گیا ہے کہ ایک منفی تعصب کیتھولک کلیسیاء کی طرف ہے جس کا وجود ثقافتی طور پر موجود ہے اور ایک طرف معاشرتی طور پر دوبار سمجھا جاتا ہے۔ اس تناؤ کی روشنی میں جو دو قسم کی سوچوں کی شناخت کی جاسکتی ہے۔ ایک طرف کلیسیائی اداروں کی سوچ، دوسری طرف حالیہ بدعنوانی کے اسکینڈ ہیں۔ کچھ کاہنوں کی طرف سے حالیہ بدعنوانی کے اسکینڈ ہیں یہ تعصب کلیسیاء کی اصل فطرت ہے۔ اس کی اصل تاریخ اور اس کی انسانوں کی زندگیوں پر مثبت اثر کو فراموش کرتا ہے یہ بعض اوقات بلا جواز دعویٰ کرتا ہے کہ کلیسیاء جس ریاست میں رہتی ہے اس کے ساتھ اپنے قانونی نظام کو ڈھال لیتی ہے اور یہ دعویٰ کرتی ہے کہ کلیسیاء کے پاس صرف یہ راستہ جس میں درستگی اور عظمت کی ضمانت ہے۔ ان تمام باتوں کے تناظر میں اپوسٹولک پنیٹنسری نے مداخلت کرنا مناسب سمجھا ہے اور (اس نوٹ) کی مدد سے سماجی اور کلیسیائی مواصلات کی خصوصیات کو اجاگر اور اس کی اہمیت کو فروغ دینے کی کوشش ہے جو کہ آج کل عوامی رائے اوز ریاستی قانونی نظام سے لاتعلق اور اجنبی معلوم ہوتا ہے ۔یعنی ساکرامنٹی مہر ساکرامنٹی داخلی فارم میں رازداری، پیشہ وارانہ، دیگر تمام مواصلات کے معیار اور حقیقی حدود ہے۔

یہ رازداری کاہن کے علاوہ ان پر بھی عائد ہوتی ہے جنکو کسی وجہ سے اعتراف میں بتائے گئے گناہوں کا علم ہو مثال کے طور پر ترجمان یا کوئی اور ساکرامنٹی مہر ایسی پابندی عائد کرتی ہے جس کی وجہ سے کاہن اعتراف میں حاصل کئے گئے علم کے بارے میں اسی تائب سے ساکرامنٹ کے باہر بات نہیں کرسکتا۔ جب تک واضح نہ ہو اور اس سے بھی بہتر کہ تائب کی طرف سے رضامندی حاصل نہ کی گئی ہو۔ اس لئے ہر تائب کی دسترس سے باہر نہیں۔ کیونکہ ساکرامنٹ کے منائے جانے کے بعد تائب بھی اعتراف سننے والے کو رازداری کے عہد سے رہا نہیں کرسکتا کیونکہ یہ ذمہ داری براہ راست خدا کی طرف سے دی گئی۔ ساکرامنٹی مہر اور اعتراف کا تقدس کبھی بھی برائی کے ساتھ اکھٹے نہیں رہ سکتے۔ بلکہ اس کے برعکس وہ برائی کا واحد تریاق پیش کرتے ہیں جس سے انسان اور پوری دنیا کو خطرہ لاحق ہے۔ خدا کی محبت میں شامل ہونے کا ایک حقیقی امکان ہے اپنے آپکو اسکے پیار بیٹے میں تبدیل کیا جائے اپنی ہی زندگی میں ٹھوس طور پر مطابقت قائم کرنا سیکھ لیا جائے۔ ان گناہوں کی موجودگی میں جو کہ ریٔاستی طور پر جرائم میں شامل ہوتے ہیں اعتراف سننے والے کو اجازت نہیں کہ وہ تائب سے سول انصاف میں جانے کی ذمہ داری عائد کرے۔ تاہم اس کے ساتھ میل ملاپ کے ساکرامنٹ کے ڈھانچہ میں اور اس کی درست ادائیگی کے لیے محض پشیمانی اور دوبارہ گناہ نہ کرنے کا ارادہ شامل ہے۔

اگر تائب کے ساتھ وہ شخص بھی آجائے جو دوسروں کے گناہ کا شکار رہا ہے تو یہ اعتراف سننے والے کی ذمہ داری ہوگی۔ کہ وہ اسے اپنے حقوق کے بارے میں ہدایت کرے۔ اور ساتھ ہی ریاستی قانون اور کلیسیائی نظام کے بارے میں ٹھوس حقائق کی انصاف حاصل کرنے کے لیے نصیحت کرے۔ کسی بھی سایی اعدام یا قانون سازی کے اقدامات جن کا مقصد، ناقابل تنسیخ کلیسیائی ساکرامنٹی مہر کی آزادی کے خلاف ناقابل قبول جرم ثابت ہو۔ کلیسیاء اپنی آزادی کسی ریاست سے نہیں حاصل کرتی بلکہ خدا سے حاصل کرتی ہیں۔ اس کے علاوہ یہ مذہبی آزادی کی بھی خلاف ورزی ہوگی۔ قانونی طور پر ہر دوسری آزادی کو جس میں انفرادی شہریوں ان کے ضمیر کی آزادی شامل ہیں ۔ساکرامنٹی مہر کی خلاف ورزی کرنا اس تائب کے مترادف ہوگا۔ جو گناہ گار میں موجود ہیں۔

جو بھی تائب شخص عاجزی کے ساتھ اپنے گناہوں کا اعتراف کرنے کے لیے کاہن کے پاس جاتا ہے وہ متجسد ہونے کے بھید اور کلیسیاء کے عظیم جوہر اور کاہنانہ خدمت کی گواہی دیتا ہے جس کے ذریعے انسان جی اُٹھے خداوند مسیح کے ذریعہ نجات پاتا ہے۔اس وجہ سے اعتراف سننے والے کی طرف سے ساکرامنٹی مہر کا تحفظ اس حد تک کہ اگر خون بھی بہانا پڑے نہ صرف کے کہ تائب کے ساتھ وفاداری بلکہ ایک انفرادی شہادت کو ظاہر کرتی ہے ۔جو کہ مسیح اور کلیسیاء میں موجود عالمگیر نجات کو ظاہر کرتا ہے۔ساکرامنٹی مہر کے قاعدہ قانون کا معاملہ 984 - Can 983 اور 1388 اور مشرقی 1456 کوڈ اور کیتھولک چرچ کی کیٹزم 1467 میں درج ہے ہم ان قوانین میں پڑھتے ہیں کہ کلیسیاء اس تعلیم کا اعلان کرتی ہے نہ کہ قائم کرتی ہے اس سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ ساکرامنٹی مہر کلیسیاء کی ایجاد نہیں بلکہ مسیح یسوع نے اعتراف کے ساکرامنٹ کی تقرری کے وقت اس بات کو لازمی قرار دیا ہے۔

ہر ایک کاہن جو اعتراف سنتا ہے اس پر سختی سے لازم ملزوم ہے کہ وہ تائب کے گناہوں کی رازداری قائم رکھے اعتراف سننے والا کسی بھی وجہ سے تائب کے گناہوں کے رازداری کے خلاف ورزی الفاظ یا کسی اور طرح سے قطعی طور پر منع ہے اس کے علاوہ اعتراف سننے والے کو مکمل طور پر منع ہے کہ اعتراف کے دوران حاصل کیے گئے علم کو کسی بھی طرح بروئے کار لائے۔(Can 984) اس عقیدہ سے ساکرامنٹی مہر کے حوالے سے مزید وضاحت کرتے ہیں۔"جس میں تمام گناہ شامل ہیں چاہے گناہ کبیرہ یا صغیرہ ہوں پوشیدہ یا عوامی سب کی رازداری اعتراف سننے والے پر لازم ملزوم ہے۔ساکرامنٹی مہر اس لئے ہر چیز جس کے بارے میں تائب نے بات کی حتی کہ اعتراف سننے والا معافی کا کلیہ بھی استعمال نہ کرے یا اعتراف میں اصولوں کی پاسداری نہیں کی گئی اور کسی وجہ سے معافی کا کلیہ نہیں دہرایا گیا تاہم مہر کو برقرار رکھنا لازم ہے۔کاہن حقیقت میں تائب کے گناہوں کے سے واقف ہوجاتا ہے انسان کی حیثیت سے نہیں بلکہ جیسا خدا اس کو جانتا ہے یہاں تک کہ اس کو انسان ہوتے ہوئے اس کا علم نہیں جو اسکو اعتراف میں بتایا گیا ہے۔بلکہ خدا کے روپ میں سنتا ہے اعتراف سننے والے اس لئے کسی بھی تعصب کے بغیر اپنے ضمیر میں یہ کر سکتا ہے کہ اسے خدا کا خادم ہوتے ہوئے اعتراف میں سنے گئے گناہوں کے بارے میں معلوم نہیں۔کیونکہ ساکرامنٹی مہر نہ صرف اعتراف سننے والے کو بیرونی طور پر پابند کرتی ہے بلکہ اندرونی طور پر رضا کارانہ طور پر اعتراف میں سنے ہوئے گناہوں کو یاد کرنا بھی ممنوعہ ہے۔

3:۔راز اور مواصلات کی دوسری حدود:

داخلی فورم سا کرامنٹی اور غیر معمولی سا کرامنٹی کے مقابلے میں ایک اور مختلف نوعیت کی راز داری کی نشاندہی کی جاسکتی ہے جس کو ''پیشہ وارانہ راز'' بھی کہا جاتا ہے۔ یہ راز داری دونوں سول سوسائٹی اور کلیسیائی ڈھانچہ میں ایک خاص قسم کے کام کی بناء پر انفرادی اور سماجی سطح پر پائی جاتی ہے۔ایسی راز داری کی قدرتی قانون کے تحت پاسداری کرنا لازم ہے سوائے اس کے جو کیتھولک کلیسیاء کی کیٹیقزم میں بیان کیا گیا ہے۔''غیر معمولی معاملات میں جہاں راز داری کی پاسداری کی وجہ سے راز دینے والے یا لینے والے یا کسی تیسری پارٹی کو بہت سنگین نقصان پہنچ سکتا ہو یا سچائی کے انکشاف سے بہت سنگین نقصان سے بچا جاسکتا ہو''۔(n-2991)

راز داری کی ایک اور خاص قسم ''پونٹیفیکل راز'' ہے جس کا تعلق حلف برداری سے ہوتا ہے جو پاپائی منصب کے بعض دفاتر میں کام کرنے والوں سے منسلک ہوتا ہے اگر راز داری کا حلف ''خدا کے سامنے'' جو اس کا جاری کرنے والا ہے ہر کسی کو پابند کرتا ہے تو وہ حلف جو پونٹیفیکل راز سے جوڑا ہے اس کی حتمی ''وجہ'' کلیسیاء کی بھلائی اور روحوں کی نجات ہے۔ یہ بھلائی روحوں کی نجات کے لئے ضروری سمجھی جانی چاہیے اس لئے تمام معلومات جو سا کرامنٹی مہر کے زیر اثر نہیں آتی پاپائی منصب سے اس کی صحیح ترجمانی ہونی چاہیے اور یہ اختیار صرف پاپائے اعظم کو حاصل ہے جن کو مسیح خداوند نے تمام کلیساء کے ساتھ ایمان اور اتحاد کی یکجہتی کے لئے ایک بظاہر اصول اور بنیادی کی حیثیت کے طور پر مقرر کیا ہے۔کلیسیاء کی دانش مندی نے ،مواصلات کے دیگر شعبوں (دونوں نجی اور عوامی انکی تمام صورتوں میں) کے لیے ہمیشہ خداوند کے علان کردہ ''سنہری اصول'' جو کہ مقدس لوقا 6:31 کی انجیل میں درج ہے۔''جیسا کہ تم چاہتے ہو کہ دوسرے تمہارے ساتھ کریں ویسا ہی تم بھی ان کے ساتھ کرو'' کی طرف اشارہ کیا ہے۔

2:۔غیر معمولی داخلی فارم اور روحانی رہنمائی:

داخلی فارم کے نام نہاد قانونی اور اخلاقی تعلق غیر معمولی داخلی فارم سے بھی ہے جو ہمیشہ پوشیدہ ہے۔لیکن میل ملاپ کے ساکرامنٹ سے باہر ہے۔نیز اس کے ذریعے کلیسیاء اپنا مشن جاری رکھتی ہیں۔گویا کہ گناہوں کی معافی کے ذریعے نہیں بلکہ فضائل کے ذریعے نجات کا اور روحوں کی آسودگی کے لئے مومنین کے لئے مناسب نجی اور ذاتی دائرکار ہیں۔روحانی رہنمائی کا تعلق داخلی غیر معمولی ساکرامنٹی فارم کے ساتھ ہے جس میں ایک ایمان دار اپنی تبدیلی، پاکیزگی کا سفر ایک فرد کو سونپتا ہے جو کہ ایک خاص کاہن، مخصوص شدہ فرد یا تمام مومنین میں سے ہو سکتا ہے۔کاہن اپنی خدمت یسوع مسیح کی نمائندگی کرتے ہوئے ادا کرتا ہے۔اور کاہن اس خدمت کی ادائیگی اپنے کہانت کے ساکرامنٹ کلیسیاء کے ساتھ شراکت اور تین افعال یعنی تعلیم دینے، پاک کرنے، اور نگرانی کرنے کے ذریعے کرتا ہے ۔جبکہ کہ مومنین یہ خدمت بپتسمائی کہانت اور روح القدس کے تحفہ سے کرتے ہیں۔

روحانی رہنمائی میں ایمان دار آزادانہ طور پر روحانی رہنمائی یا ساتھی کے سامنے اپنے ضمیر کا راز کھولتا ہے۔تا کہ خدا کی مرضی کو پورا کرنے اور اس کو سننے کی طرف راغب ہو تعاون کرئے نیز اس کے لئے ایک خاص پوشیدگی کی ضرورت ہے جو ہر فرد کا انفرادی حق ہے۔220) (Con نیز روحانی رہنمائی اعتراف کے ساکرامنٹ سے مماثلت رکھتی ہیں۔روحانی رہنما یسوع مسیح کے ساتھ تعلق رکھنے کی بناء پر ایک ایمان دار کے ضمیر میں حصہ دار بنتا ہے جبکہ یہ حق مومنین کے لیے ان کی روحانی زندگی کی پائیداری سے حاصل ہوتا ہے۔پاک خدمت کے ساکرامنٹ کے لئے حصول کے موقع پر یا سمینری سے برخاست کرتے وقت جس طرح اعتراف سننے والے کی رائے لینا منع ہے۔اس طرح روحانی رہنما کو بھی راز داری رکھنے کی پابندی ہے۔(Can 240) پر اگراف اس طرح سنگٹورم ماٹیر (2007) کی تعلیمات ڈایوسین سطح پر مقدسوں کے حوالے سے اس بات کی تائید کرتی ہے کہ اعتراف سننے والے اور روحانی رہنما کی گواہی ''خدا کے خادم'' کے حوالے سے لینا منع ہے روحانی رہنما کے لئے راز داری اور بھی زیادہ ضروری ہوگی جب وہ اپنے آپکو ایمان دار کی آزادی کے بھید کے سامنے پائے گا۔جو خداوند یسوع مسیح سے حاصل کرتا ہے۔روحانی رہنما کو یہ بات سمجھنا ہوگی کہ وہ خصوصی طور پر خدا کے مشن، اُس کے جلال، دوسروں کی بہتری اور دنیا کی نجات کے لئے کام کرتا ہے۔

اس طرح سچائی بتانے یا اس کے بارے میں خاموش رہنے یا جب وہ لوگوں اس کے جاننے کا حق نہیں۔ ایسی صورت میں اپنی زندگیوں کو ہمیشہ برادرانہ محبت میں ڈھالنے کی ضرورت ہے۔ اور نجی اور عوامی زندگی کی عزت واحترام ضروری ہے سچائی کے بتانے کی خاص ذمہ داری جوکہ بردارنہ الفت سکھاتی ہے۔ اس میں برادرانہ اصلاح کو بھی نہیں بھولا جاسکتا۔ جوکہ ہمیں ہمارے خداوند یسوع مسیح نے سکھائی ہے۔ اس تناظر میں یہ ضروری ہے کہ حالات اور تقاضوں کو مدنظر رکھا جائے۔ جیسے مقدس متی رسول اپنی انجیل میں فرماتے ہیں۔ ''اگر تیرا بھائی تیرا گناہ کرے تو جا اور خلوت میں بات چیت کر کے اسے سمجھا۔ اگر وہ تیری سنے تو تُو نے اپنے بھائی کو پالیا۔ اور اگر نہ سنے تو ایک دو آدمیوں کو اپنے ساتھ لے جا تاکہ یہ بات دو یا تین گواہوں کی زبان سے ثابت ہو جائے۔ اگر وہ اُن کی سننے سے بھی انکار کرے تو کلیسیاء سے کہہ اور اگر کلیسیاء کی سننے سے بھی انکار کرے تو تو اسے غیر قوم والوں اور محصول لینے والے کے برابر جان۔ متّی 18:15-17

ماس کمیونیکشن کے دور میں یہاں بدقسمتی سے لوگوں کی زندگیوں کے ساتھ کھیلا جاتا ہے یہ ضروری ہے کہ لفظوں کی طاقت کو اور ان کی تعمیری قوت بلکہ ان کی غیر تعمیری طاقت کو دوبارہ سکھا جائے۔ ہمیں ہوشیار رہنا چاہیے اور ہمیں روح القدس کی برکت ساری کلیسیاء کے لئے مانگنی چاہیے۔ تاکہ سچائی سے محبت کو زندگی کے ہر حالات میں فروغ ملے۔ ہم اس سے انجیل کی بشارت کے لئے بھی قوت مانگتے ہیں۔ کہ وہ ہمیں فضل عنایت کرے تاکہ ہم شہادت دینے تک ساکرامنٹی مہر کی حفاظت کریں اس کے علاوہ ہم روح القدس سے عقل ودانائی، حکمت اور فہم مانگتے ہیں۔ تاکہ ہم تمام غلط معلومات سے بچاسکیں۔ جو نجی سماجی اور کلیسیائی زندگی کے لئے خطرہ ہے کہ ہم انسان کی عظمت کا تحفظ کرسکیں۔ اس سچائی کے ساتھ جو ہمیشہ مسیح میں موجود ہیں جو ہمارا خداوند اور کلیسیاء کا سر ہے۔

ساکرامنٹی مہر، غیر معمولی ساکرامنٹل داخلی فارم اور خدمتی فضل کا تحفظ کلیسیاء میں مقدس پطرس اور مقدسہ مریم کے اہم پہلو کو ظاہر کرتا ہے مقدس پطرس رسول کے ساتھ مسیح کی کلیساء اس کی منسٹری اور رسولی اختیار کا تحفظ دنیا کے آخر تک کرتی رہے گی۔ مقدسہ مریم کی طرح کلیساء بھی ''تمام باتوں کو اپنے دل میں رکھتی ہیں'' اس حقیقت کو جانتے ہوئے کہ نور ہر ایک انسان میں چمکتا ہے جو کہ وہ مقدس جگہ ہے۔ جہاں انسان کا ضمیر خدا سے ملتا ہے یہ جگہ ہمیشہ محفوظ رہنی چاہیے۔

پاپائے اعظم فرانسس نے 21 جون 2019 کو اس نوٹ کی منظوری دے کر شائع کرنے کا حکم جاری کیا۔

29 جون 2019 کو مقدس پطرس اور مقدس پولوس کی عید کے موقع پر اپوسٹولک پینٹنری نے روم میں جاری کیا۔

معرو کارڈینل پیاچنسا

میجر پینٹنری